

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

(شعبہ شریعہ، کلیہ عربی و علوم اسلامیہ)

وارننگ

عزیز طلبہ! آپ یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ

- 1- اگر آپ اپنی امتحانی مشق میں کسی اور کی تحریر میں سے مواد چوری کر کے لکھیں گے یا آپ اپنی امتحانی مشق کسی دوسرے طالب علم سے لکھوائیں گے تو آپ سرٹیفکیٹ یا ڈگری سے محروم ہو سکتے ہیں خواہ اس کا علم کسی بھی مرحلہ پر ہو جائے۔
- 2- کسی دوسرے طالب علم سے ادھار لی گئی یا چوری کی گئی امتحانی مشق پر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کی "مواد کی چوری" Plagiarism پالیسی کے مطابق سزا دی جائے گی۔

سمسٹر: خزاں، 2026ء

کورس: فقہ (کتاب البیوع تا الشہادہ) (3951)

سطح: بی ایس (علوم اسلامیہ)

برائے مہربانی امتحانی مشقیں حل کرنے سے پہلے درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے۔ (ہدایات برائے طلباء البیوع ایٹ ڈگری، بی ایس، بی ایڈ، ایم اے، ایم ایس سی، ایم ایڈ، ایم فل اور پی ایچ ڈی)

- 1) تمام سوالات لازمی ہیں اور تمام سوالات کے نمبر مساوی ہیں البتہ سوال کی نوعیت کے مطابق نمبر تقسیم ہوں گے۔
- 2) سوالات کو توجہ سے پڑھیے اور سوال کے تقاضے کے مطابق جواب تحریر کیجیے۔ سوال کے تمام اجزاء کا جواب دیں۔
- 3) ہاتھ سے تحریر شدہ یا سکین (scanned) امتحانی مشقیں قبول نہیں کی جائیں گی۔
- 4) ٹائپ کی گئی امتحانی مشقیں (word یا PDF فارمیٹ) میں LMS پر بروقت یا مقررہ تاریخ سے قبل اپ لوڈ کریں۔
- 5) مقررہ تاریخ کے بعد / تاخیر کی صورت میں امتحانی مشقیں اپ لوڈ نہ ہو سکیں گی جس کا ذمہ دار طالب علم ہی ہوگا۔
- 6) آپ کے تجزیاتی اور نظریاتی طرز تحریر کی قدر افزائی کی جائے گی۔
- 7) غیر متعلقہ بحث / معلومات اور کتب، سٹڈی گائیڈ یا دیگر مطالعاتی مواد سے ہو بہو نقل کرنے سے اجتناب کیجیے۔

کل نمبر: 100

کامیابی کے نمبر: 50

امتحانی مشق نمبر 1

(یونٹ 01 تا 04)

سوال نمبر 1 صاحب ہدایہ کی درج ذیل عبارت کا ترجمہ اور تشریح کریں۔ نیز بیع کے انعقاد میں صیغہ ایجاب و قبول کے شرعی احکام و

دلائل تحریر کریں۔ (20)

قَالَ: (الْبَيْعُ يَنْعَقِدُ بِالْإِجَابِ وَالْقَبُولِ بِاللَّفْظَيْنِ الْمُعْتَبَرِ بِهِمَا عَنِ الْمَاضِي)؛ لِأَنَّ الْبَيْعَ
إِنْشَاءً التَّصَرُّفِ وَإِثْبَاتِ الْمِلْكِ، وَاللَّفْظُ الْمَاوُضِعَ لِلْإِنْشَاءِ شَرْعًا فَيُجْعَلُ الْمَاضِي إِنْثَابًا
لَهُ.

سوال نمبر 2 صاحب ہدایہ کی درج ذیل عبارت کا ترجمہ اور تشریح کریں۔ نیز خیاری شرط کی مدت کے سلسلے میں ائمہ کا اختلاف مع دلائل

بیان کریں۔ (20)

قَالَ: (خِيَارُ الشَّرْطِ جَائِزٌ فِي الْبَيْعِ لِلْبَائِعِ وَالْمُشْتَرِي وَلَهُمَا الْخِيَارُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَمَا دُونَهَا)
... وَلَا يَجُوزُ أَكْثَرُ مِنْ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ عِنْدَ أَبِي حَنِيفَةَ - رَحِمَهُ اللَّهُ - وَهُوَ قَوْلُ زُفَرٍ
وَالشَّافِعِيِّ. وَقَالَ أَبُو يُوسُفَ وَمُحَمَّدٌ: يَجُوزُ إِذَا سَمِيَ مُدَّةً مَعْلُومَةً.

سوال نمبر 3 صاحب ہدایہ کی درج ذیل عبارت کا ترجمہ اور تشریح کریں۔ نیز بیع میں تغیر/ہلاکت کے بعد عیب پر مطلع ہونے کی

صورت میں ائمہ کا اختلاف مع دلائل تحریر کریں۔ (20)

قَالَ: (وَلَوْ قَتَلَ الْمُشْتَرِي الْعَبْدَ أَوْ أَكَلَ الطَّعَامَ ثُمَّ أَطْلَعَ عَلَى عَيْبٍ لَمْ يَرْجِعْ بِشَيْءٍ عِنْدَ
أَبِي حَنِيفَةَ - رَحِمَهُ اللَّهُ - . وَقَالَا: يَرْجِعُ بِنُقْصَانِ الْعَيْبِ).

سوال نمبر 4 صاحب ہدایہ کی درج ذیل عبارت کا ترجمہ و تشریح کریں اور بیع باطل و بیع فاسد کے درمیان فرق و حکم مع دلائل بیان

کریں۔ (20)

قَالَ: (وَإِذَا كَانَ أَحَدُ الْعَوَاضِينَ أَوْ كِلَاهُمَا مُحَرَّمًا فَالْبَيْعُ بَاطِلٌ كَالْبَيْعِ بِالْمَيْتَةِ وَالْدَّمِ، وَكَذَا
إِذَا كَانَ غَيْرَ مَمْلُوكٍ كَالْحُرِّ، وَالْبَيْعُ بِالْخَمْرِ وَالْخَنْزِيرِ فَاسِدٌ).

سوال نمبر 5 صاحب ہدایہ کی درج ذیل عبارت کا ترجمہ اور تشریح کریں۔ نیز بیع مراہجہ و تولیہ میں خیانت ظاہر ہونے کی صورت میں

ائمہ کا اختلاف مع دلائل تحریر کریں۔ (20)

قَالَ: (فَإِنْ أَطْلَعَ عَلَى خِيَانَةٍ فِي الْمَرَابَحَةِ فَهُوَ بِالْخِيَارِ عِنْدَ أَبِي حَنِيفَةَ - رَحِمَهُ اللَّهُ - إِنْ
شَاءَ أَخَذَهُ بِجَمِيعِ الثَّمَنِ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَهُ، وَإِنْ أَطْلَعَ عَلَى خِيَانَةٍ فِي التَّوْلِيَةِ حَطَّهَا عَنْهُ.
وَقَالَ أَبُو يُوسُفَ - رَحِمَهُ اللَّهُ -: يُحْطُ فِيهِمَا).

کل نمبر: 100

کامیابی کے نمبر: 50

امتحانی مشق نمبر 2

(یونٹ 05 تا 09)

- سوال نمبر 1 صاحب ہدایہ کی درج ذیل عبارت کا ترجمہ اور تشریح کریں۔ نیز علتِ ربا کی تعین میں ائمہ حنفیہ اور امام شافعی کے دلائل تحریر کریں۔ (20)
- قَالَ: (الرَّبَا مُحَرَّمٌ فِي كُلِّ مَكِيلٍ أَوْ مَوْزُونٍ إِذَا بَاعَ بِجَنْسِهِ مُتَفَاضِلًا)، فَالْعِلَّةُ عِنْدَنَا الْكَيْلُ أَوْ الْوَزْنُ مَعَ الْجَنْسِ... وَعِنْدَ الشَّافِعِيِّ - رَحِمَهُ اللَّهُ - الْعِلَّةُ هِيَ الطَّعْمُ فِي الْمَطْعُومَاتِ وَالتَّمْنِيَةُ فِي الْأَنْثَمَانِ.
- سوال نمبر 2 صاحب ہدایہ کی درج ذیل عبارت کا ترجمہ اور تشریح کریں۔ نیز حیوان کے بدلے گوشت کی فروخت کے مسئلے میں ائمہ کا اختلاف مع دلائل تحریر کریں۔ (20)
- قَالَ: (وَيَجُوزُ بَيْعُ اللَّحْمِ بِالْحَيَوَانِ عِنْدَ أَبِي حَنِيفَةَ وَأَبِي يُوسُفَ - رَحِمَهُمَا اللَّهُ - . وَقَالَ مُحَمَّدٌ: إِذَا بَاعَهُ بِلَحْمٍ حَيَوَانٍ مِنْ جَنْسِهِ لَا يَجُوزُ إِلَّا إِذَا كَانَ اللَّحْمُ الْمُفْرَزُ أَكْثَرَ مِمَّا فِيهِ مِنَ اللَّحْمِ).
- سوال نمبر 3 صاحب ہدایہ کی درج ذیل عبارت کا ترجمہ اور تشریح کریں۔ نیز بیع کے ساتھ ضمناً داخل ہونے والے اور نہ داخل ہونے والے حقوق کے احکام مع دلائل تحریر کریں۔ (20)
- قَالَ: (وَمَنْ بَاعَ دَارًا دَخَلَ مَفَاتِيحُ أَغْلَاقِهَا فِي الْبَيْعِ)؛ لِأَنَّهَا مُتَّصِلَةٌ بِهَا لِلصَّلَاحِ فَأَشْبَهَتْ الْبِنَاءَ، (وَلَا يَدْخُلُ فِي الْبَيْعِ الشَّرْبُ وَالطَّرِيقُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَهُ أَوْ يَقُولَ بِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَهُ أَوْ بِكُلِّ مَرَأَفَةٍ).
- سوال نمبر 4 صاحب ہدایہ کی درج ذیل عبارت کا ترجمہ اور تشریح کریں۔ نیز گوشت کی بیعِ سلم کے جائز ہونے یا نہ ہونے پر ائمہ کا اختلاف مع دلائل تحریر کریں۔ (20)
- قَالَ: (وَلَا خَيْرَ فِي السَّلَمِ فِي اللَّحْمِ عِنْدَ أَبِي حَنِيفَةَ - رَحِمَهُ اللَّهُ - . وَقَالَا: إِذَا وَصَفَ مَوْضِعًا مَعْلُومًا بِصِفَةٍ مَعْلُومَةٍ جَازَ).
- سوال نمبر 5 صاحب ہدایہ کی درج ذیل عبارت کا ترجمہ اور تشریح کریں۔ نیز بیعِ صرف میں مجلس عقد کے اندر تقابض کی اہمیت اور احکام مع دلائل بیان کریں۔ (20)
- قَالَ: (وَإِذَا بَاعَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ جَازَ التَّفَاضُلُ وَوَجَبَ الْقَبْضُ)؛ لِقَوْلِهِ - عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ -: «إِذَا اخْتَلَفَ هَذَانِ الْجِنْسَانِ فَبِيعُوا كَيْفَ شِئْتُمْ بَعْدَ أَنْ يَكُونَ يَدًا بِيَدٍ»، فَإِنْ تَفَرَّقَا قَبْلَ قَبْضِ الْعَوْضَيْنِ أَوْ أَحَدِهِمَا بَطَلَ الْعَقْدُ.